22285-کیا رات کے وقت دفن کرنا جائز ہے ؟

سوال

جب کوئی شخص نصف رات سے قبل یا اس کے بعد فوت ہوجائے تو کیا اسے رات کو دفن کرنا جائز ہے ؟ یا کہ اسے طلوع فجر کے بعد ہی دفن کیا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

میت رات کو دفن
کرنی جائز ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک
شخص کی عیادت کیا کرتے تھے تو وہ شخص رات کے وقت فوت ہوگیا تو اسے رات کو ہی دفن کر
دیا گیا اور جب صبح ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی تو رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"مجھے بتانے سے تمہیں کس چیز نے منع
کیا؟

تو صحابہ کرام نے عرض کیا :

رات کا وقت تھا اور رات بھی اندھیری
تھی اس لیے ہم نے آپ کو مشقت میں ڈالنا مناسب نہ سمجھا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم اس کی قبر پر آئے اور نماز جنازہ ادا فرمائی"

اسے بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے
روایت کیا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
صحابہ کرام پر اس کا انکار نہیں کیا کہ اسے رات کو دفن کیوں کیا گیا، بلکہ اعتراض

یہ کیا کہ انہوں نے اس کی خبر صبح کیوں دی اور رات کو کیوں نہیں بتایا، اور جب
صحابہ کرام نے عذر پیش کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عذر قبول کر لیا.

اور ابو داود رحمہ اللہ تعالی نے
جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں :

"لوگوں نے قبرستان میں آگ دیکھی تو
وہاں چلے آئے تو دیکھا کہ قبرستان میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور وہ
فرما رہے ہیں :

"اپنا ساتھی مجھے پکڑاؤ، دیکھا تو
وہ شخص تھا جو بلند آواز سے ذکر کیا کرتا تھا"

اور یہ رات کا وقت تھا جیسا کہ جابر
رضی اللہ تعالی عنہ کا قول (لوگوں نے قبرستان میں آگ دیکھی....) الخ بھی اس پر
دلالت کرتا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو
بھی رات کے وقت ہی دفن کیا گیا تھا، امام احمد رحمہ اللہ نے عائشہ رضی اللہ تعالی
عنہا سے بیان کیا ہے وہ کہتی ہیں :

"ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے دفن ہونے کا پتہ اس وقت چلا جب ہم نے رات کے آخری حصہ میں پھاوڑوں اور بیلچوں کی
آواز سنی، اور یہ بدھ کی رات تھی، اور مساحی ان آلات کو کہا جاتا ہے جس سے مٹی ڈالی
جاتی ہے.

اور ابو بکر اور عائشہ اور ابن مسعود
رضی اللہ تعالی عنہم کو بھی رات کے وقت ہی دفن کیا گیا.

اور جو روایت رات کو دفن کرنے کی
کراہیت پر دلالت کرتی ہے وہ اس پر محمول ہے کہ اگر رات کو جلد دفن کرنا نماز جنازہ
میں مخل ہوتا ہو تو پھر نہ دفن کیا جائے، جیسا کہ یہ صحیح حدیث میں وارد ہے.

یا پھر اس لیے کہ اس کا کفن غلط نہ
ہو جائے، اور اس لیے بھی کہ یہ اس کے جنازہ میں شریک ہونے والوں کے لیے زیادہ آسان
ہے، اور اسے بہتر طریقہ سے دفن کرنا زیادہ ممکن ہے، اور اس کی لحد بنانے کی کیفیت
میں سنت کی پیروی واتباع ہے، اور یہ اس وقت ہے جب اسے جلد دفن کرنے کی ضرروت نہ
ہو، وگرنہ اسے جلد دفن کرنا واجب ہے، چاہے رات کے وقت ہی کیوں نہ ہو.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے،
اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ
کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.